

بچیوں کے ساتھ کلاس

جمعہ کے دوران جاپان میں تعمیر ہونے والی پہلی مسجد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کی دوسری جماعتوں کی طرح جماعت احمدیہ جاپان بھی ترقی کی طرف بڑھنے والی اور اس طرف قدم مارنے والی جماعتوں میں سے ہے۔ اخلاص و وفا اور مالی قربانیوں میں بڑھنے والی جماعتوں میں سے ہے۔..... جماعت احمدیہ جاپان نے اس کی خرید کے لئے بڑی مالی قربانیاں بھی دی ہیں۔ اور مالی قربانیوں کا حق بھی ادا کیا ہے لیکن ہمیشہ یاد رکھیں کہ حقیقی حق ادا ہوتا ہے جب ہم ان باتوں کو سمجھیں اور ان پر عمل کریں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں کرنے کے لئے کہی ہیں۔ آپ کی بیعت میں آکر ہمیں ان باتوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جو ایک حقیقی مسلمان کے لئے ضروری ہیں۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء بمقام ناگویا جاپان) آج ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز اور اپنے مولیٰ کے حضور سجدہ ریز ہیں کہ اُس نے ہمیں یہ مبارک دن دکھایا ہے۔

”یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی“
سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:

”اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ ہماری جو بھی مسجد بنے اُس کی خالص بنیاد تقویٰ پر ہو اور ہمیشہ ہمارا اشارہ اللہ تعالیٰ کے عبادت گزاروں میں سے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والے ہوں اور اپنی ساری مرادیں اور خواہشیں اس کے حضور پیش کرنے والے ہوں اور اُس خدا کو سب طاقتوں کا مالک اور سب طاقتوں کا سرچشمہ سمجھتے ہوں اور خالص اُسی کے ہو جائیں اور اُسی کے حکم کے مطابق و موافق مسجدوں کو آباد کرنے والے بھی ہوں۔ دنیا میں جہاں بھی جماعت کی مساجد ہیں اللہ کرے وہ گنجائش سے کم پڑنے لگ جائیں اور نمازیوں سے چھٹک رہی ہوں۔ یاد رکھیں اسلام اور احمدیت کی فتح اب ان مسجدوں کو آباد کرنے سے ہی وابستہ ہے۔ پس اے احمدیو! اٹھو اور مسجدوں کی طرف دوڑو اور ان کو آباد کرو تا کہ الہی وعدوں کے مطابق ہم جلد از جلد اسلام اور احمدیت کی فتح کے دن دیکھ سکیں۔“

اس کے بعد عزیزہ فاتزہ انیس نے ترانہ پیش کیا۔
بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ طاہرہ شنوبو صاحبہ نے پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ ماریہ جنود نے پیش کیا۔ بعد ازاں بچیوں کے ایک گروپ نے درود شریف پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزہ دریہ ظفر نے مساجد کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل ارشادات پیش کئے:

✽ حضرت عروہ بن زبیرؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی نے بیان کیا کہ آپؐ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اپنے محلوں میں مسجدیں بنائیں اور یہ کہ ہم ان کو عمدہ تعمیر کریں اور ان کو پاک و صاف رکھیں۔
لئے خلفائے مسیح موعود علیہ السلام کی نقلی کیفیات کا اندازہ ان ارشادات سے ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

”تحریک جدید کا پہلا مقصد یہ ہے کہ ہم دنیا کے ہر ملک میں کم از کم ایک آدمی ایسا کھڑا کر دیں جو اسلام کے جھنڈے کو اپنے ہاتھوں میں تھامے رکھے اور اس کے پھریرے کو ہوا میں لہراتا رہے..... جاپان میں ایک ہندوستانی اسلامی جھنڈے کو نہ لہرا رہا ہو بلکہ چند جاپانی اسلامی جھنڈے کو اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے ہوں۔“
(تحریک جدید ایک الہی تحریک۔ جلد اول۔ اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ یکم دسمبر 1939ء)

ایک موقع پر آپؐ نے فرمایا کہ:
”جاپان کتنا عظیم الشان ملک ہے۔ اگر ہم وہاں مشن کھول دیں اور خدا کرے، وہاں ہماری جماعت قائم ہو جائے تو احمدیت کی آواز سارے مشرقی ایشیا میں گونجنے لگ جائے گی۔“

(تحریک جدید ایک الہی تحریک۔ جلد سوم صفحہ 406۔ اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ 19 نومبر 1954ء)

✽ بعد ازاں عزیزہ طاہرہ شوکت نے ”مسجد بیت الاحد جاپان“ کے عنوان پر اپنا مدراجہ ذیل مضمون پیش کیا:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2006ء کے دورہ جاپان میں پہلی مسجد کی تعمیر کا ارشاد فرمایا اور مسجد کیمٹی کا تقرر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے 2013ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دوسرے دورہ جاپان کے موقع پر اللہ تعالیٰ نے جاپان میں مسجد کی تعمیر کے لئے جگہ عطا فرمادی۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ